© rasailojaraid.com

ہوگا۔ معاشرہ اسی قدر ناہمواریوں سے پاک ہوگا۔ موجودہ دور میں حقوق حاصل کرنے کی خاطر توکئی ایک تنظیمیں وجود میں آچکی ہیں۔ مگر فرائض کی بجا آوری کی طرف چنداں توجہ نہیں۔ یہی سبب ہے کہ حقوق و فرائض کے درمیان مطلوبہ توازن نہیں رہا۔ جہاں اپنے حقوق کی حفاظت ضروری ہے۔ وہیں فرائض کی بجا آوری بھی لازمی ہے

زیر نظر کتاب میں حافظ نذیر احمد صاحب نے مسلم معاشرہ میں افراد کے حقوق اور ان کے فرائض بیان کئے ہیں۔ مختلف رشتوں اور رابطوں کے تعلق سے ۱۵ عنوانات قائم کئے گئے ہیں اور ان میں ایسے عنوان بھی شامل ہیں جن پہ پہلے اظہار خیال نہیں کیا گیا۔ مثلاً میزبان و مہمان کے حقوق و فرائض۔ ڈاکٹر اور مریض کے حقوق و فرائض۔ امام اور مقتدی کے حقوق و فرائض وغیرہ۔

حافظ صاحب کی تحریروں میں خوبصورت انداز بیان اور موزوں طرز تفہیم کو بنیادی اہمیت حاصل ہے اور زیر نظر کتاب میں بھی یہ خوبیاں موجود ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یہ کوشش بھی کی گئی ہے کہ کوئی بات کتاب و سنت کے حوالہ کے بغیر نہ ہو۔ اصلاح فرد اور تہذیب معاشرہ کے لئے حافظ صاحب کی یہ کاوش یقیناً مفید ثابت ہوگی۔ (اختر راہی)

اسلام کا نظام امن | مصنف مولانا محمد ظفیر الدین مفتاحی۔ صفحات ۱۱۲ قیمت دس روپے۔
ناشر: عبدالمتین۔ راجپوت اکیڈمی۔ گوجرانوالہ۔ طباعت آفسٹ

مستشرقین و متعصبین یورپ نے اسلام کو ایک ظالمانہ اور وحشیانہ مذہب ثابت کرنے کی بے انتہا کوشش کی ہے۔ اور کر رہے ہیں۔ تاکہ لوگوں کے دلوں میں اسلام سے نفرت پیدا ہو جائے۔ حالاں کہ اسلام نے امن عالم کا جو نظام پیش کیا ہے وہ تمام ادیان کے لئے ایک چیلنج ہے۔

زیر تبصرہ کتاب کے تعارف میں مولانا عبداللطیف نعمانی صاحب نے بجا فرمایا ہے۔" امن و راحت کے نام پر آج بھی دنیا میں مختلف نظریوں کا ہجوم ہے۔ گاندھی ازم۔ سوشلزم۔ نیشنلزم۔ سیکولرازم۔ کیمونزم۔ کیپٹلزم اور دوسرے دسیوں ازم کارفرما ہیں۔ پھر کبھی سلامتی کونسل کا شور اٹھتا ہے اور کبھی یو۔ این۔ انٹرنیشنل آرمی پلان کے سنہرے کارناموں کا۔ پھر اس کے ساتھ روس کی امن مہم اور امریکہ امن بریگیڈ کے نعروں سے دنیا گونج رہی ہے مگر بایں ہمہ امن و عافیت دنیا سے ناپید اور انسانی جان و مال اور عزت و آبرو اپنی صحیح قدر و قیمت سے محروم ہے نہ عالمی تنازعات اور تناؤ میں کوئی کمی ہے اور نہ عام انسان ہی موت و حیات کی کش مکش سے محفوظ ہیں۔

اس کتاب کے فاضل مؤلف جو "فتاویٰ دارالعلوم دیوبند کے مرتب ہیں" نے نہایت عرق ریزی سے اسلامی نظام کا تفصیلی خاکہ پیش کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ اسلام اس میں کس حد تک کامیاب رہا ہے اور جب تک مسلمان ان احکام کے پابند تھے ان کو امن و طمانیت اور آرام و راحت کی وہ زندگی نصیب ہوئی تھی۔ جو آج ہمارے لئے خواب و خیال بن گئی۔ دور حاضر میں کتاب مذکور کا مطالعہ ہر متلاشی امن شخصیت کے لئے ضروری ہے ؛ (م - ا - ف)

© rasailojaraid.com